© rasailojaraid.com

کا ملک کی علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرا کے ان کی اشاعت میں بھی دل چسپی لے گی، تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ وسیع ہو۔ یہ کام مسلم پرسنل لا بورڈ بھی اپنی سطح پر انجام دے سکتا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کو پورے ملک میں عام کیا جائے۔ ائمہ جمعہ کے لیے کتاب بلا قیمت ناشر کے پتہ پر دستیاب ہے۔

(محمد فہیم اختر ندوی)

مجلّہ 'الدین' (۰۶-۲۰۰۵ء) ایڈیٹر: محمد شمیم اختر قاسمی

ناشر: تھیالوجیکل سوسائٹی، شعبۂ سنّی دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، صفحات: ۲۸۸

مجلّہ 'الدین' تھیالوجیکل سوسائٹی شعبۂ سنّی دینیات، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا ترجمان سالنامہ ہے۔ اس کے زیرِ نظر شمارہ میں شعبہ کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرز کے علاوہ یونیورسٹی کے دیگر شعبوں اور باہر کے اہل علم کے مضامین بھی شامل ہیں۔ پیغامات، اداریہ اور روداد مذاکرہ کے علاوہ یہ مجلّہ ۲۳ مقالات پر مشتمل ہے۔ موضوعات پر ایک نظر ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مرتبین نے موجودہ حالات کے تناظر میں ہی زیادہ تر مضامین اکٹھا کرکے اہلِ علم کو دعوت فکر دی ہے۔ چند عناوین یہ ہیں: اسلام، مستشرقین اور مدارسِ دینیہ، اسلام اور امنِ عالم، اکیسویں صدی کے حوالے سے ناظرہ عربی زبان اور مطالعۂ قرآن کے مسائل، شرم وحیا اسلام کی نظر میں، مشرقی طریقۂ تعلیم: ایک جائزہ، مسلمانوں کے مختلف مکاتبِ فکر اور قرآن، انسانی کلوننگ اور اسلام، دار القضاء کی شرعی حیثیت ہندوستانی تناظر میں، اسلام میں تعلیمِ نسواں اور عصر حاضر کے تقاضے، نکاح میں لڑکی کی رضا مندی اور ہمارا سماج۔ آخر میں ایک سمینار کی رپورٹ ہے جو شعبہ میں 'برصغیر کی جامعات میں دینی تعلیم اور عصری تقاضے' کے عنوان سے منعقد ہوا تھا۔

ایک جگہ (ص ۲۷۳) مولانا سلمان الحسینی ندوی کو ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ لکھا گیا ہے جب کہ موصوف وہاں کے مؤقر استاذ ہیں اور ناظم مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

© rasailojaraid.com